30 مئی 2017ء

اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کے لیے انٹرپرائز ٹیکنالوجی گورننس اور خطرے کے انتظام کا فریم ورک جاری کر دیا

بینک دولت پاکستان نے مالی اداروں کے لیے انٹرپرائز ٹیکنالوجی گورننس اور خطرے کے انتظام کا فریم ورک جاری کر دیا ہے۔ یہ فریم ورک اندرونی و بیرونی دونوں فریقوں سے جامع مشاورت کے بعد تیار کیا گیا ہے۔ قبل ازیں 14 مارچ 2017ء کو عوامی مشاورت کے لیے فریم ورک کا مسودہ شائع کیا گیا تھا۔

یہ فریم ورک ٹیکنالوجی کی گورننس اور سائبر سیکورٹی سمیت خطرے کے انتظام سے متعلق عالمی معیارات اور بہترین روایات کے اصولوں پر مبنی ہے۔ اس کا مقصد ٹیکنالوجی کے استعمال سے منسلک خطرات کا انتظام کرنے کے لیے ایک سازگار ضوابطی ماحول کی فراہمی ہے۔ یہ ہدایات مالی اداروں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی، سیکورٹی، آپریشنز، آڈٹ اور متعلقہ شعبوں کے بعض پہلوؤں سے متعلق فعال ماحول کو تقویت دینے کے لیے جاری کی گئی ہیں تاکہ مالی اداروں میں بحیثیت مجموعی ٹیکنالوجی کے آپریشنز کو محفوظ بنایا جاسکے جس سے تمام فریقوں کو فائدہ پہنچنے کے ساتھ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہو گا۔

اس فریم ورک کا اطلاق تمام مالی اداروں پر ہو گا جن میں کمرشل بینک (سرکاری و نجی شعبے کے بینک)، اسلامی بینک، ترقیاتی مالی ادارے اور مائیکرو فنانس بینک شامل ہیں۔ یہ فریم ورک سب کے لیے یکساں سائز پر مبنی نہیں، اس کا نفاذ خطرے پر مبنی ہو گا جو کہ مصنوعات کے سائز، نوعیت، اقسام و خدمات اور انفرادی مالی اداروں کے آئی ٹی آپریشنز کی پیچیدگی سے ہم آہنگ ہو گا۔

اس فریم ورک پر عملدرآمد کرتے ہوئے توقع ہے کہ مالی ادارے اپنی ٹیکنالوجی کے خطرے کے خاکے سے متعلق قابل اطلاق دفعات کا تعین کرتے ہوئے درست فیصلہ کریں گے۔ مالی اداروں کی سینئر مینجمنٹ مستقل بنیادوں پر اس فریم ورک کے نفاذ کی نگرانی کرے گی اور بورڈ آف ڈائریکٹرز سہ ماہی بنیادوں پر اس کے نفاذ کے طریقوں کا جائزہ لے گا۔ اسٹیٹ بینک نے مالی اداروں کو مزید ہدایت کی کہ وہ اس فریم ورک کے نفاذ کی سمت مرحلہ وار طرز فکر اختیار کرتے ہوئے اپنی موجودہ صورت حال اور اس فریم ورک کے درمیان gap analysis سے شروعات کریں، نیز پالیسی فریم ورک کی تیاری / اپڈیٹ، حقیقی عملدرآمد اور وقتاً فوقتاً جائزہ اور فیڈ بیک کو مد نظر رکھیں۔ لہٰذا مالی اداروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے نظاموں، کنٹرولز اور طریقوں کو 30 جون 2018ء تک اپ گریڈ کر لیں۔

******